آخر میں ''آج کیا کریں'' کے تحت ۳۰-۴۰ کام کرنے کا عزم--- ہر عنوان کے تحت واضح نکات۔
رمضان میں ان ۳۰ اسباق کا اجتماعی مطالعہ، نیز گھروں میں بچوں کے ساتھ مل کر پڑھنا، ان ہدایات کی عملی صورتوں کا راستہ نکالنا، دعا یاد کرنا وغیرہ باعثِ افادیت ہوگا۔(رفیع الدین ہاشمی)

کالم نگر، اشرف بخاری۔ ناشر: دارالتذکیر، رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۹۷۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مصنف طویل عرصے تک درس و تدریس سے وابستہ رہے ہیں اور انھوں نے بطور پرنسپل، ڈائرکٹر تعلیمات اور صدر نشین تعلیمی بورڈ ایبٹ آباد بھی خدمات انجام دی ہیں۔ تدریسی اور انتظامی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ بخاری صاحب نے قرطاس وقلم سے بھی اپنا رشتہ بڑی خوبی سے نبھایا ہے۔ یہ بظاہر تو اخباری کالم ہیں اور فرمایش پر یا اشاعتی تقاضوں کی تعمیل میں لکھے گئے، لیکن درحقیقت یہ غور وفکر کی دعوت سے لبریز سندیسے ہیں۔

مصنف نے تاریخ، دانش، حرکت پذیری اور عبرت آموزی کو پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا ہے۔ ان میں سیاسیاتِ وطن سے لے کر سیاسیاتِ عالم تک کے رنگ ہیں۔ بخاری صاحب نے تواریخ وادبیات کی پُر پیچ وادیوں کی نشان دہی کی ہے۔ ان کے ہاں ہمیں حب الوطنی کی ایک متوازن لہر ملتی ہے۔

چند جملوں سے کتاب کے لہجے سے شناسائی حاصل کرنا آسان ہوسکتا ہے: ○ ''شاہ بھٹائی کے رسالے میں صرف ایک سطر سندھ کے بارے میں ہے کہ خدائے مہربان! سندھ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ پورے رسالے میں اہل سندھ کے درد کی عکاسی ضرور ہے، لیکن کوئی نعرہ بازی نہیں'' (ص ۳۲۶)۔ ○ ''قائداعظم...... حسنِ کردار کا نقشِ جمیل تھا۔ راست گو، راست فکر، دیانت وامانت کی چلتی پھرتی تصویر، مالی معاملات میں امکانی حد تک محتاط، نظم وضبط کا پیکر، نہ بکنے والا نہ جھکنے والا، نہ دروغ باف نہ الزام تراش، نہ روباہ صفت نہ اقتدار پرست، نہ بڑھک باز، نہ اسیرِ نرگسیت'' (ص ۱۱۵)۔ ○ [قائداعظم] ''نے ثابت کر دیا کہ سیاست جھوٹ، منافقت اور فریب دہی کے بغیر بھی ہوسکتی ہے''۔ (ص ۱۱۷)۔ ○ ''فرزندانِ کشمیر جس کربلائے جدید سے آج گزر رہے ہیں، کون